

سوال

اکثر لوگوں کے ہاں گھریلو ملازم اور خادم کافر ہیں، تو کیا ان کی جانب سے بھی فطرانہ ادا کیا جائیگا، یا انہیں فطرانہ اور زکاۃ میں سے کچھ دیا جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

انکی جانب سے فطرانہ ادا کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی فطرانہ میں سے انہیں کچھ دینا جائز ہے، اور اگر اس میں سے انہیں کچھ دیا گیا تو یہ کافی نہیں ہوگا اور نہ ہی فطرانہ کی ادائیگی ہو، لیکن اس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہوئے زکاۃ اور فطرانہ کے علاوہ کچھ دے دے۔

یہ علم میں رہے کہ ان کافر ملازمین کی بجائے مسلمان ملازمین کو رکھ کر کفار سے مستغنی ہوا جا سکتا ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جزیرہ عرب سے کفار کو نکالنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

" اس میں دو دین جمع نہیں ہو سکتے "

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔